بارگاہِ الٰہی میں مناجات اور آدابِ دعا

تصنیف: شیخ محمد ابوالہدیٰ الیعقوبی

اے میرے رب!

میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں تجھ سے وہ چیز مانگوں جو دراصل تیری ہی ملکیت ہے، کہیں ایسا نہ ہو کہ میں بے ادبی کا مرتکب ہو جاؤں۔

اے میرے رب!

میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں تجھ سے وہ چیز مانگوں جس کا ہونا تو نے مقدر ہی نہیں فرمایا، کہیں ایسا نہ ہو کہ میں حد سے تجاوز کر جاؤں۔

اے میرے رب!

میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں تجھ سے اُس حالت میں دعا کروں جو تجھے ناپسند ہو، کہیں ایسا نہ ہو کہ میں رد کر دیا جاؤں۔

اے میرے رب!

میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں تجھے ایسے وقت میں پکاروں جس میں اجازت نہ ہو، کہیں ایسا نہ ہو کہ میں روک دیا جاؤں۔

اے میرے رب!

میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں تجھ سے رزق میں وہ چیز مانگوں جو تو نے میرے لیے مقدر ہی نہیں فرمائی۔

اے میرے رب!

میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں تجھ سے وہ چیز مانگوں جو تو نے مخلوق میں میرے علاوہ دوسروں کے لیے مقدر فرمائی ہے۔

اے میرے رب!

میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں تجھ سے اس چیز کا سوال کروں جو ازل سے طے ہو چکی ہے اور تقدیر کا فیصلہ اس پر جاری ہو چکا ہے اور جو میرے اعمال سے قطع نظر مقدر ہو چکی ہے۔

اور اگر میں سوال کروں بھی تو صرف تیری بندگی میں، تیرے حکم کی تعمیل میں، تیری بارگاہ میں انکساری کے ساتھ دعا اور عاجزی کے اظہار کے لیے؛

نہ اعتراض کے لیے، نہ مشورہ دینے کے لیے، اور نہ اسے نافذ کرانے کے لیے، نہ تیرے فیصلے میں جلدی کرنے کے لیے۔

اے میرے رب!

میں تجھ سے دعا صرف اس لیے کرتا ہوں کہ اپنی بے بسی کی حالت پیش کر سکوں اور اپنے نفس کی کمزوریوں کو یاد رکھوں؛

کیونکہ اے میرے رب! تو اس بندے کو پسند فرماتا ہے جو عاجزی اور محتاجی کی حالت میں دعا کرے،

اور اس بندے کو پسند نہیں فرماتا جو بے نیازی اور خودارادیت کا مظاہرہ کرے۔

اے میرے رب!

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس شعور کے ساتھ کہ تو نے میری دعا کو بھی مقدر فرمایا ہے، جیسے تو نے اپنی عطاؤں کو مقدر فرمایا ہے۔

اے میرے رب!

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس شعور کے ساتھ کہ تو نے میری دعا کو اپنی عطاؤں کا سبب ظاہر فرمایا، صرف اس لیے کہ میں تیرے افعال کے جاری ہونے کا جلوہ دیکھ سکوں؛ اور میرے دل کو یہ دیکھنے کی توفیق ملے کہ حرکت اور سکون دونوں میں کس طرح تیری صفات جلوہ گر ہوتی ہیں۔

اے میرے رب!

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس شعور کے ساتھ کہ جس طرح تو نے میری دعا کو مقدر فرمایا، اسی طرح بعض اوقات اس دعا کے قبول نہ ہونے کو بھی مقدر فرما ہے، تاکہ میں مکمل تسلیم و رضا کے ساتھ تیری طرف لوٹ آؤں؛ اور اس حقیقت کو مان لوں کہ تو ہی سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے؛

اور تیرے اُس غلبے اور حاکمیت و ربوبیت کی وحدانیت کا مشاہدہ کر سکوں جو زمین و آسمان کی بادشاہت و عظیم سلطنت کے اطراف میں پھیلا ہوا ہے؛

اور میں اپنے دل کی آنکھوں سے تیری تمام صفات کا مشاہدہ کر سکوں۔

اے میرے رب!

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تجھے التجا کرتا ہوں تاکہ تو مجھے ان لوگوں میں شامل فرما جنہیں تو خود اپنی طرف بلاتا ہے؛

اور میں بندگی کے اس مقام کا مستحق ہو جاؤں کہ جب میں تیرے سامنے ہوں تو تو مجھے "اے میرے بندے" کہہ کر پکارے؛

اور مجھے یہ سعادت نصیب ہو کہ میں تیرے اس خطاب کو سن کر لذت حاصل کر سکوں": میں نے تیری پکار قبول کر لی ہے۔"

اے میرے رب!

میری ہر دعا کو اپنی لئے خاص کر دے، اور میری ہر دعا کو اپنی طرف پہنچنے کا دروازہ بنا دے،

اور اپنے قرب کی کنجی بنا دے،

اور بندگی کی منازل طے کرنے کی سیڑھی بنا دے۔

اے میرے رب!

میں تجھ سے اپنے تمام معاملات میں تیری ہدایت کے مطابق خیر کا سوال کرتا ہوں؛اور تیرے حکم کے مطابق تیری بے پایاں نعمتوں کا سوال کرتا ہوں،

حالانکہ مجھے معلوم ہے کہ قلم اٹھا لیے گئے ہیں اور صحیفے خشک ہو چکے ہیں۔

میرا مدعا یہ ہے کہ میری عقل اپنی خواہشات پر غور کرنے کے بجائے اُس پر غور کرے جو تو چاہتا ہے؛

اور میرے اعمال کا رخ ناپسندیدہ کاموں سے مُڑ کر ان کاموں کی طرف ہو جائے جو تجھے پسند ہیں؛

تاکہ وقت ضائع نہ ہو اور میں مکمل تسلیم و رضا کے ساتھ تیرے حضور کھڑا ہو سکوں۔

کیونکہ جس چیز کو تو نہیں چاہتا اسے کرنے کی کوشش کرنا ناممکنات کے دائرے میں ہے،

اور اس کے بارے میں سوچنا تھکن اور اس میں مشغول رہنا بد بختی کا سبب ہے۔

اپنی حکمت اور عدل کے تقاضے کے تحت تو نے غیب کے اسرار کو عام لوگوں سے پوشیدہ رکھا؛

اور اپنی رحمت اور فضل سے اپنے خاص بندوں پر غیب کی کچھ نشانیاں ظاہر فرما دیں؛

تو نے مقامِ طَیّ (سمٹنے کی حالت) میں الوہیت کے رازوں کو نمایاں فرمایا،

اور مقامِ نَشر (پھیلانے) میں اور ربوبیت کے انوار کو پردۂ خفا میں رکھا۔

اے میرے رب!

مجھے ان لوگوں میں شامل فرما جنھیں دعا کے بعد عطا نصیب ہونے پر خوشی ہو کہ تو نے انھیں وہ مانگنے کی توفیق دی جو مقدر تھا؛

اور مجھے اس بات پر خوش ہونے والا نہ بنا کہ اللہ نے میری دعا قبول کی اور مجھے وہ دے دیا جو میں نے مانگا تھا۔

ہمیں اس بات پر خوشی نصیب فرما کہ تو نے ہمیں وہ مانگنے کی ہدایت دی جس کا ہونا ازل سے طے ہو چکا تھا؛

اور ہماری خوشی کو صرف ان نعمتوں تک محدود نہ کر جو ہمیں عطا ہوئیں۔

بے شک یہ ہدایت کہ تو اپنے بندے کو وہی مانگنے کی توفیق دے جو تجھے پسند ہے، ایک ایسی نعمت ہے جو تو صرف اپنے چنے ہوئے بندوں کو عطا فرماتا ہے؛

جبکہ دوسرے لوگ اپنی دعا کے نتیجے میں ملنے والی نعمتوں سے ہی وابستہ ہو جاتے ہیں،

اور یہی نعمتیں ان کے لیے پردہ بن جاتی ہیں، جو انہیں تجھ سے دور اور مخلوق کے قریب کر دیتی ہیں۔

اے ہمارے کارساز!

ہم پر ہمیشہ اپنی فضل و رحمت کی تجلیاں سایہ فگن فرمانا؛اور ہمیں اپنی حکمت کے ساتھ رضامندی کے ظہور کا مرکز بنا دے؛

اور ہمیں ان لوگوں میں شامل فرما جن سے تو محبت فرماتا ہے، چاہے تو ہمارے حق میں جو بھی فیصلہ کرے؛

اور ان لوگوں میں شامل فرما جو تجھ سے وابستہ ہیں، چاہے تو ہمیں جس حال میں بھی رکھے۔

کیونکہ جو تجھے پہچان لیتا ہے وہ تیرے سوا ہر چیز سے بے نیاز ہو جاتا ہے؛

اور جو تیری طلب میں رہتا ہے وہ آسمانوں کے سارے طبقات عبور کر لیتا ہے۔

(یہ تحریر ۶ ذوالقعدہ ۱۴۳۲ھ کو استنبول سے لندن کے سفر کے دوران لکھی گئی۔)